سوال

(52) شراب اور سور کی فروخت کنندہ مارکیٹ سے حلال اشیاء کی خرید و فروخت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسی مارکیٹ سے حلال اشیاء خریدی جا سکتی ہیں جہاں شراب اور سور کے گوشت کی خرید و فروخت بھی ہوتی ہو؟ (ابو عائشہ، گلاسگو)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں پہلے دو ائمہ کی رائیں ملاحظہ ہوں:

اگر ایسے کاروبار میں کوئی ملوث ہو تو اسے نصیحت کی جائے تاکہ وہ حرام اشیاء کی فروخت سے باز آجائے اور مسلمان پورے انشراح قلب کے ساتھ اس کی دوکان سے خرید و فروخت کر سکیں لیکن اگر وہ باز نہیں آتا تو ایسے شخص کا بائیکاٹ کرنا چاہیے تاکہ اسے غلط فعل پر نظر ثانی کرنے کا موقع ملے۔ بوقت ضرورت حلال اشیاء خریدی جا سکتی ہیں۔

اِتَّقُوا الشُّبہات (شک و شبہ سے بچو) کے تحت ایسی جگہوں پر جانا جہاں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کام ہوتے ہوں، جائز نہیں ہے۔ اسی لیے ضرورت کی شرط لگائی گئی ہے۔

راقم کو بیس اکیس برس پہلے اسپین کے سفر کا تجربہ یاد ہے کہ جہاں دوران ڈرائیونگ نیند بھگانے کے لیے ''کافی،، کی شدید احتیاج ہوتی تھی لیکن میلوں دور ہائی وے پر سوائے شراب خانہ کے اور کوئی کافی ہاؤس نظر نہیں تھا، اس لیے مجبوراً اتنی دیر وہاں رکتے تھے کہ جس دوران میں کافی پی جا سکتے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

حلال و حرام کے مسائل، صفحہ:361

محدث فتویٰ